مطبوعات

طلوع اسلام | ماہوار رسالہ۔ زیر ادارت جناب سید نذیر نیازی صاحب چندہ سالانہ صہ۔ نمبر ۲۵ میکلوڈ روڈ۔ لاہور۔

اردو زبان کی صحافت میں طلوع اسلام کے اجراء سے ایک بلند پایہ رسالہ کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ ان تنوع پسند رسالوں میں سے نہیں ہے جن میں ہر رطب و یابس کو جمع کر دیا جاتا ہے بلکہ اس کا ایک خاص دائرۂ بحث اور ایک مخصوص خط مشی ہے جس کی پوری پابندی کی جاتی ہے۔ اس کا خاص موضوع عمرانیات ہے جو سیاسیات، معاشیات، تمدن و معاشرت اور تاریخ پر حاوی ہے۔ اس کی پالیسی عمرانی مسائل میں اسلامی نقطہ نظر کی نمایندگی ہے جس کی وجہ سے اس کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ سید نذیر نیازی صاحب جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بہترین پیداوار میں سے ہیں اور ان سے ہم امید کرتے ہیں کہ یہ رسالہ ان کی ادارت میں اپنے مقصد کو باحسن وجوہ پورا کرے گا۔ ترتیب اور مضامین کے انتخاب میں ابھی بہت کچھ اصلاح و ترقی کی ضرورت ہے، خصوصاً جو بلند مقصد ان کے پیش نظر ہے۔ وہ ایسے مضامین چاہتا ہے جو زیادہ تحقیق اور زیادہ غور و فکر کے بعد لکھے جائیں۔ عمرانیات پر معلومات فراہم کرنا اور رائج الوقت نظریات کی ترجمانی کر دینا آسان تر ہے۔ مگر عمرانی مسائل میں اسلام کے نقطۂ نظر کو سمجھنا اور عمرانیات کو اسلامی سانچے میں ڈھال دینا بڑی دقّت نظر اور اجتہادی قوت چاہتا ہے۔ یہ کام بغیر اس کے نہیں ہوسکتا کہ ایک طرف حکمت اسلامی اور اسرار شریعت پر گہری نظر ہو اور دوسری طرف عمرانیات

جدید کا محققانہ مطالعہ کیا گیا ہو۔ لیکن یہ سب امور اس پر منحصر ہیں کہ ایڈیٹر کو ہم خیال مددگاروں کی ایک جماعت قلمی امداد کے لیے اور خوش مذاق اہل علم کی ایک وسیع تر جماعت رسالہ کی خریداری کے لیے بہم پہنچ جائے۔ بدقسمتی سے یہی دو چیزیں ہماری قوم میں مفقود ہیں اور انہی کا فقدان کام کرنے والوں کی ہمتیں پست کر رہا ہے۔ خدا کرے کہ اس باب میں سید نذیر نیازی صاحب کچھ خوش قسمت ثابت ہوں۔ (ا-م)۔

Genuine Islam آل ملایا مسلم مشنری سوسائٹی کا ماہوار رسالہ۔ قیمت سالانہ پانچ روپیہ ملنے کا پتہ ۱۰۴۔ بی وکٹوریہ اسٹریٹ، سنگاپور۔

یہ ایک اعلیٰ معیار کا انگریزی رسالہ ہے۔ جو اپنی شان میں یورپ کے کسی بلند پایہ رسالے سے کم نہیں ہے۔ مضامین کا معیار بھی بلند ہے۔ اور ان میں اچھے مضمون نگاروں نے صحیح اسلامی تعلیمات کو پیش کیا ہے۔ مارچ کے پرچہ میں حج پر دو مفید مقالے۔ ایک نومسلم مغربی خاتون اور ایک لائق سیلونی مسلمان کے قلم سے ہیں کلمۂ طیبہ کے حقائق پر جسٹس ایم، ٹی۔ اکبر کا مقالہ پڑھنے کے لائق ہے۔ مسٹر خالد لطیف گوبا کا مضمون "مشعل صداقت" اور مولنا عبد العلیم صدیقی کا خطبہ "محاسن اسلام" اور ٹوکیو یونیورسٹی کے پروفیسر مسٹر براس کا مقالہ "اخوت اسلامی" اور ڈاکٹر خیری کا مقالہ "کیا گوئٹے مسلمان تھا" بھی قابل دید ہیں۔ رسالہ کے آخر میں تمام عالم اسلام کی خبروں کے خلاصے ہوتے ہیں۔ (ا-م)۔

The Islam انجمن خدام الدین لاہور کا نیم ماہی رسالہ۔ چندہ سالانہ دو روپیہ۔ ★

مولنا احمد علی صاحب ناظم انجمن خدام الدین کئی سال سے تعلیمات اسلامی کی اشاعت کے لیے جو مخلصانہ کوششیں کر رہے ہیں، ان میں ایک تازہ اضافہ اس انگریزی ہفتہ وار پرچہ کا اجراء ہے۔ اس میں دینی تبلیغ کے علاوہ سیاسی معاملات میں بھی اسلامی نقطۂ نظر کی نمایندگی کی جاتی ہے۔

اور اسلامی تہذیب کے متعلق مفید علمی مضامین اس پر مزید ہیں۔ (ا ۔ م)۔

سالنامہ شاہکار | رسالہ شاہکار نے، جس پر اس سے قبل ان صفحات میں تبصرہ کیا جا چکا ہے، حال میں اپنا سالنامہ شائع کیا ہے۔ ۱۶۰ صفحات کا ضخیم پرچہ جو علمی و ادبی مضامین، افسانوں، نظموں، غزلوں اور تصویروں کی گوناگونی سے لبریز ہے۔ افسانوں میں خواجہ غلام السیدین صاحب کا افسانہ "قانونی مجرم" اپنے پاکیزہ اور بلند خیالات، اور شایستہ انداز بیان کے لحاظ سے نہایت خوب ہے کاش ہمارے ادبی پرچے ایسے ہی افسانے شائع کیا کریں۔ شاہکار جیسے ستھرے رسالہ میں بعض ادنیٰ درجہ کی تصویریں دیکھ کر حیرت ہوئی۔ خصوصاً "وادی گلفروش" والی تصویر تو اس قابل نہ تھی کہ اسے اس رسالہ میں جگہ دی جاتی۔ "آرٹ" انسان کے لطیف جذبات کو ظاہر کرنے کا ایک ذریعہ ضرور ہے، مگر لطافت کا لازمی عنصر پاکیزگی ہے۔ بے حیائی اور عریانی ہرگز "آرٹ" نہیں ہے۔ اہل مغرب کی نفس پرستی نے جہاں دوسری بہت سی لطیف چیزوں کو گندہ کیا ہے، آرٹ بھی اسی گندگی میں آلودہ ہو کر رہ گیا ہے۔ وہاں ہر بے حیائی کا نام آرٹ ہے، اور جب کسی چیز کو اس مقدس نام سے موسوم کر دیا جائے تو وہ خواہ کتنی ہی پایۂ تہذیب سے گری ہوئی ہو، کوئی اس پر حرف گیری نہیں کر سکتا۔ برہنہ تصویریں، ننگے ناچ، رکیک جذبات کو انتہائی شدت کے ساتھ ظاہر کرنے والی ایکٹنگ اور ایسی ہی بہت سی چیزیں محض آرٹ کا لیبل لگ جانے کی بدولت اخلاقی احتساب کی گرفت سے آزاد ہو گئی ہیں لیکن ہماری درماندہ قوم کو ابھی بہت کچھ تعمیری کام کرنا ہے۔ اسے ایک زوال پذیر تہذیب کے ان تباہ کن کھلونوں سے دور ہی رکھنا بہتر ہے۔

قیمت عہ ۸ر علاوہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ دفتر شاہکار، لاہور۔ (ا ۔ م)۔

استقلال | ہفتہ وار، زیر ادارت مولانا سلطان الحق صاحب قاسمی وغیرہ۔ چندہ سالانہ: تین روپے۔ مقام اشاعت دیوبند ضلع سہارنپور۔

ابنائے دیوبند کی صحافی سرگرمیوں میں اس اخبار کا اجراء ایک جدید اضافہ ہے۔ مذہبی اور سیاسی مسائل پر سنجیدہ اظہار خیال اور دارالعلوم کے مقاصد کی حمایت اس کا مسلک ہے۔ (ا-م)

الرضوان | اہوار۔ زیر ادارت جناب محمد عسکری صاحب نقوی۔ چندہ سالانہ چار روپیہ مقام اشاعت لکھنؤ

حضرات اہل تشیع کی جانب سے یہ رسالہ حال میں جاری ہوا ہے زیادہ تر مذہبی مضامین ہوتے ہیں، اور دوسرے علمی و سیاسی مضامین کو بھی جگہ دیجاتی ہے۔ مولانا سید علی نقی صاحب کا ایک مسلسل مضمون "تفسیر القرآن" کے عنوان سے شائع ہو رہا ہے۔ (ا-م)۔

اجتماع | ہفتہ وار۔ زیر ادارت جناب ہلال احمد صاحب زبیری۔ چندہ سالانہ تین روپیہ مقام اشاعت = دہلی۔

ایک متوسط درجہ کا سیاسی و ادبی پرچہ ہے۔ مضامین میں کافی تنوع پایا جاتا ہے بعض مضامین مفید معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں، اور بعض دلچسپ۔ تقریباً چار صفحات تصویروں کے لیے وقف ہیں۔ مگر افسوس کہ فلم اسٹاروں کی تصویروں اور سینما کے مناظر کو یہاں بھی جلب انظار و جذب توجہات کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ "الجمعیت" کے ایڈیٹر سے تو دنیا یہ توقع نہیں رکھتی کہ وہ بھی اس فتنہ کی اشاعت میں حصہ لیں گے۔ (ا-م)۔

دوا سے دہلی | ہفتہ وار۔ زیر نگرانی جناب اشفاق احمد صاحب زاہدی۔ چندہ سالانہ پانچ روپیہ مقام اشاعت قرول باغ۔ دہلی۔

ایک مصور سیاسی و اجتماعی پرچہ ہے جو حال میں دہلی سے جاری ہوا ہے۔ سیاسی خیالات میں کافی آزاد خیالی پائی جاتی ہے۔ مفید علمی مضامین اور دلچسپ افسانے بھی شائع ہوتے رہتے ہیں (ا-م)

تسکین الفواد بذکر المیلاد | از حضرت مولانا شاہ حبیب حیدر، ضخامت ۵۲ صفحے۔ ملنے کا پتہ قاضی انتظام علی خاں صاحب، محلہ قاضی گڑھی، کاکوری، ضلع لکھنؤ۔

آستانہ شریفہ کاظمیہ کچھ اوپر ڈیڑھ سو برس سے انوار عرفان کی ضیا باری میں سرگرم ہے مولنا شاہ حبیب حید رعلیہ الرحمہ اسی آستانۂ عالیہ کے سجادہ افروز اور قلندران پاک کی بہترین یادگار تھے۔ یہ کتاب انھیں کی تالیف ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید میلاد کے تذکرہ میں ہے تاریخی حقائق پر تو بہتوں نے لکھا ہے، استغراق فی الذات ومحویت فی الصفات کا ل دیکھنا ہو تو یہ رسالہ دیکھئے۔ (ع ع)۔

اشرف المبین فی ذکر معراج سید المرسلین از حضرت مولنا شاہ حبیب حید ر ضخامت ۵۶ صفحے۔ ملنے کا پتہ: قاضی انتظام علی خاں صاحب، محلہ قاضی گڑہی، کاکوری ضلع لکھنو۔

یہ رسالہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر معراج میں ہے، اور حضرت مغفور ہی کی تالیف ہے۔ کتاب وسنت وکتب سیرۃ میں معراج نبوی کے متعلق بہت کچھ مذکور ہے، لیکن اس رسالہ کی خصوصیت یہ ہے کہ فنا فی الرسول کے جذبات اس سے تراوش کرتے ہیں۔ (ع ع)۔

رطل گران از آغائے محمد طلعت یزدی، ضخامت ۸۰ صفحے۔

"سبک باش و رطل گرانم بدہ"۔ یہ چھ سو برس پہلے کی درخواست ہے، جو شیراز نے کی تھی اور اب حیدرآباد میں اسکی تکمیل ہوئی ہے۔ آغائے سخن "طلعت" کے فارسی منظومات کا یہ ایک مختصر مجموعہ ہے، جو غرائب کلام وعجائب لغات کا نہایت روشن مظہر ہے، "دیدہ آئینہ دار طلعت اوست" سبکسری ہوگی اگر اہل ذوق اس رطل گراں کے رشحات سے فیضیاب نہ ہوں، صافی مذاقوں کو اس بادۂ تند وتیز سے ضرور مستفید ہونا چاہیے (ع ع)۔

فضل فونٹن پن

سینیر ۷۸۶ جونیر ۱۱۰ - نیا اسٹاک آچکا ہے

خوبصورت پائیدار قیمت واجبی علاوہ اس کے سامان اسٹیشنری وکاغذ وغیرہ خط وکتابت سے طلب فرمائے

فدا علی محمد علی تاجر کاغذ پتھر گٹی حیدرآباد دکن